

ٹیکسٹائل، چمڑا سمیت 5 صنعتوں کیلئے بجلی سبستی، بقایا جات وصولی کا معاملہ ای سی سی کو بھیجنے کی سفارش

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی خزانہ نے ٹیکسٹائل، چمڑا، سیمنٹ سمیت 5 صنعتوں کیلئے بجلی کی سبستی ختم کرنے، 80 ارب روپے کے بقایا جات وصولی کے نوٹیفکیشن پر عملدرآمد رونکے اور معاملہ ای سی سی میں بھیجنے کی سفارش کر دی۔

قائمہ کمیٹی نے پاور ڈویژن کو ای سی سی کے گزشتہ فیصلے پر عملدرآمد کی بدایت کی ہے، کمیٹی نے ایف بی آر کو برآمدی شعبے کیلئے سیالز ٹیکس ریفتائز کے معاملے کے حل کی بھی بدایت کی ہے، کمیٹی کا اجلاس فیض اللہ کموکا کی زیر صدارت ہوا۔

جس میں ٹیکسٹائل سمیت زیرورینڈ شعبے کے متیک بولڈرز نے بتایا کہ حکومت نے بجلی کی نیرف میں اضافے اور گزشتہ ایک سال کے بقایا جات کی وصولی کا نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے برآمدی شعبے کے صنعتی یوننس سے وصولی شروع کر دی ہے حالانکہ حکومت نے گزشتہ سال صنعتوں کیلئے بجلی کی قیمت سازھے سات سینٹ (سازھے 11 روپے) فی یونٹ مقرر کی تھی لیکن اب پاور ڈویژن نے تمام سرچارج، ڈیوٹی اور ٹیکسون کو شامل کر دیتے ہیں، اس سے زیرورینڈ صنعت تباہ بو جائیگی، صنعتیں بندبو جائینگی اور لاکھوں لوگ بیروزگار بوجائیں گے۔

چینرمنیں اور اراکین کمیٹی نے کہا کہ اگر ای سی سی نے سبستی کی منظوری دی تھی تو پھر وزارت بجلی نے دوبارہ ای سی سی کی منظوری کے بغیر نوٹیفکیشن کیسے جاری کر دیا ہے۔

وزارت بجلی کے ایڈیشنل سیکرٹری عابد لودھی نے بتایا کہ یکم جنوری 2019 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس کے تحت صنعتی شعبے کو سبستیز دی گئیں اور بجلی کا ریٹ سازھے سات سینٹ مختلف کینٹگری کے حساب سے طے ہوا تھا۔

بعد ازاں یہ کنفیوژن ہوئی کہ اس میں تھا سرچارج بھی شامل ہیں اسکی درستگی کیلئے 13 جنوری 2020 کو وضاحتی نوٹیفکیشن جاری کیا گیا سبستی نہیں دی جائیگی۔